SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
November 10, 2016

سٹاک مارکیٹ سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کی کارروائی

اسلام آباد، ۱۰ نومبر: سٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اضافے سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات سے سرمایہ کاروں کو بچانے کے لئے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی سرویلنس ٹیم فعال انداز میں پاکستان سٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کی تجارتی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ چیئرمین، ایس ای سی پی جناب ظفر حجازی نے سرویلنس اور انفورسمنٹ ٹیموں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مارکیٹ کی ساز باز میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور حسب ذیل اقدامات کا نفاذ جلد از جلد کیا جائے۔

اول، وہ لسٹڈ کمپنیاں جنہیں غیر معمولی تجارتی سرگرمیوں کا سامنا ہو انہیں ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ سکیورٹیز ایکٹ ۲۰۱۵ کی دفعہ ۹۷ کے تحت اپنے حصص کی قیمتوں اور مقدار میں تبدیلی کے حوالے سے وضاحت جاری کریں۔ سرمایہ کاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی ایسی کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کرنے میں احتیاط برتیں جن کے حصص کی قیمت یا مقدار میں اضافے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

دوم، ایس ای سی پی نے ایف آئی اے سے رابطہ کیا ہے کہ وہ ان کے خلاف کارروائی کریں جو سوشل میڈیا کے ذریعے افواہیں پھیلا رہے ہیں۔ ایس ای سی پی نے انہیں چند ایسے افراد کی معلومات بھی دی جو ایسی حرکتوں میں ملوث ہیں اور خاص طور پر فیس بک کا استعمال کرتے ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

ایف آئی اے سے درخواست کی گئی کہ وہ سائبر کرائم قوانین کے تحت ایسی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف تمام اقدامات کریں جس میں فیس بک پر ان کے اکاؤنٹس بلاک کرنا بھی شامل ہے۔

سوم، ایس ای سی پی کے عملے کی جانب سے کئی بروکریج ہاؤسز کی بھی تفتیش جاری ہے جس کے ذریعے صارفین کی رقوم اور حصص کو ایک ہفتے میں علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے گا۔ سرمایہ کاروں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اپنے بہترین مفاد میں وہ سٹاک بروکرز کی جانب سے قائم کئے گئے ضمنی اکاؤنٹس میں اپنے حصص کی باقاعدہ نگرانی کریں۔مزید یہ کہ مبینہ غیر قانونی اندرونی ''بدلہ فنانسنگ'' کی فراہمی کے خلاف تفتیش میں بھی تیزی لائی جارہی ہے۔

جناب ظفر حجازی نے انفرادی سرمایہ کاروں کو زور دیا کہ وہ میوچل فنڈز کے ذریعے سرمایہ کاری کریں جو سٹاک ایکسچینج میں محفوظ اور منافع بخش سرمایہ کاری کے راستے فراہم کرتے ہیں۔ سرمایہ کاروں کو افواہوں پر مبنی قیاس آرائیوں سے اجتناب کرنا چاہئے جو بڑے نقصانات کا سرچشمہ ہیں۔

حجازی صاحب نے ایس ای سی پی کے افسران کو کہا کہ وہ کلیئرنگ ہاوسز کے پاس سٹاک بروکرز کے پاس ایکسپوژر کے خلاف بطور مارجن رکھے گئے حصص کے تعین کے معیار میں تبدیلی لائیں۔ یہ معیار اس بات کو یقینی بنائے گا کہ معاشی طور پر کمزور کمپنیوں کی تجارتی سرگرمیوں میں حصص بطور مارجن قابل قبول نہیں ہوں گے جن کی قیمتوں میں سٹہ بازی سے اضافہ ہوا ہو۔مارکیٹ پلٹنے کی صورت میں معاشی طور پر کمزور کمپنیوں کے حصص کی قدر میں اچانک شدید کمی آتی ہے جس کے باعث سرمایہ کاروں کو بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور تمام سرمایہ کاروں میں خوف کی صورت طاری ہو جاتی ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254